سوتے وقت پڑھا جانے والا وظیفہ (اس وظیفہ کو تسبیح فاطمہ بھی کہا جاتا ہے)

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

(1) سُبْحَانَ اللہِ

ترجمہ :

اللہ پاک ہے۔ (یہ 33 مرتبہ پڑھا جائے)

(2) اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ

ترجمہ :

تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں۔ (یہ 33 مرتبہ پڑھی جائے)

(3) اَللّٰہُ اَکْبَرُ

ترجمہ :

اللہ سب سے بڑا ہے۔ (یہ 34 مرتبہ پڑھا جائے)

سنن ابوداؤد کی حدیث مبارک میں ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا : شکت فاطمة إلى النبي صلى اللہ علیه و سلم ما تلقى في يدها من الرحى، فأتي بسبي، فأتته تسأله فلم تره، فأخبرت بذلك عائشة، فلما جاء النبي صلى اللہ علیه و سلم أخبرته، فأتانا وقد أخذنا مضاجعنا، فذهبنا لنقوم، فقال: على مكانكما فجاء فقعد بيننا حتى وجدت برد قدميه على صدري فقال: ألا أدلكما على خير مما سألتما، إذا أخذتما مضاجعكما فسبحا ثلاثا و ثلاثين، واحمدا ثلاثا وثلاثين، و كبرا أربعا وثلاثين، فهو خير لكما من خادم **ترجمہ : حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس تکلیف کی شکایت کی جو چکی پیسنے کے سبب ان کے مبارک ہاتھوں کو پہنچتی تھی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس کچھ قیدی لائے گئے۔ حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے (اپنے لیے خادم) مانگنے حاضر ہوئیں، مگر آپ صلی اللہ علیہ سلم کو نہ پایا (یعنی آپ سے ملاقات نہ ہوئی)۔ انہوں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو اپنے آنے کا مقصد بتا دیا۔ جب نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے تو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو (حضرت فاطمہ کے آنے کے بارے میں) بتایا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے، جبکہ ہم آرام کے لیے اپنے بستروں پر جا چکے تھے۔ ہم نے (آپ صلی اللہ علیہ وسلم**

کے احترام میں) اٹھنے کا ارادہ کیا تو آپ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے فرمایا : تم دونوں اپنی جگہ پر ہی ٹھہرو۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے اور ہم دونوں (حضرت علی اور حضرت فاطمہ) کے درمیان بیٹھ گئے۔ (حضرت علی فرماتے ہیں کہ) یہاں تک کہ میں نے اپنے سینے پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے مبارک قدموں کی ٹھنڈک محسوس کی۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا : کیا میں تم دونوں کو اس چیز سے بھی بہتر نہ دوں جو تم نے مانگی ہے۔ (پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا) جب تم دونوں اپنے بستر پر لیٹنے لگو تو 33 مرتبہ تسبیح (سُبْحَانَ اللهِ)، 33 مرتبہ حمد (اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ) اور 34 مرتبہ تکبیر (اَللّٰهُ اَكْبَرُ) پڑھ لیا کرو۔ پس یہ عمل تم دونوں کے لیے ایک خادم سے کہیں زیادہ بہتر ہے۔ (سنن ابو داؤد، جلد 4، صفحہ 315، رقم الحدیث : 5062، مطبوعہ المکتبۃ العصریہ، بیروت)

سوتے وقت پڑھا جانے والا ایک اور وظیفہ

سوتے وقت آیۃ الکرسی پڑھی جائے

آیۃ الکرسی یہ ہے

اَللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّ لَا نَوْمٌ ؕ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِی الْاَرْضِ ؕ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَهٗۤ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَ مَا خَلْفَهُمْ ۚ وَ لَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖۤ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِیُّهُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ ۚ وَ لَا یَـٴُـوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَ هُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ

ترجمہ کنز العرفان :

اللہ وہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ خود زندہ ہے، دوسروں کو قائم رکھنے والا ہے، اسے نہ اونگھ آتی ہے اور نہ نیند، جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں سب اسی کا ہے۔ کون ہے جو اس کے ہاں اس کی اجازت کے بغیر سفارش کرے؟ وہ جانتا ہے جو کچھ ان کے آگے ہے اور جو کچھ ان کے پیچھے ہے اور لوگ اس کے علم میں سے اتنا ہی حاصل کرسکتے ہیں جتنا وہ چاہے، اس کی کرسی آسمان اور زمین کو اپنی وسعت میں لئے ہوئے ہے اور ان کی حفاظت اسے تھکا نہیں سکتی اور وہی بلند شان والا، عظمت والا ہے۔ (القرآن، پارہ 3، سورۃ بقرہ، آیت 255)

صحیح بخاری کی حدیث میں ہے : عن أبي هريرة رضي الله عنه قال: وكلني رسول الله صلى الله عليه وسلم بحفظ زكاة رمضان، فأتاني آت، فجعل يحثو من الطعام، فأخذته فقلت: لأرفعنك إلى رسول الله صلى الله عليه وسلم--- فقال: إذا أويت إلى فراشك فاقرأ آية الكرسي، لن يزال معك من الله حافظ، ولا يقربك شيطان حتى تصبح. وقال

النبي صلى اللہ علیہ وسلم: صدقك وهو كذوب، ذاك شيطان ترجمہ: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے رمضان کی زکوٰۃ (کے غلے) کی حفاظت پر مقرر فرمایا۔ ایک رات ایک آنے والا آیا اور غلے میں سے لپیں بھرنے لگا (یعنی دونوں ہاتھوں سے سمیٹنے لگا)۔ میں نے اسے پکڑ لیا پھر اسے کہا: میں تجھے ضرور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے حضور پیش کروں گا۔ پھر اس (چور) نے کہا: جب تم اپنے بستر پر سونے کے لیے جاؤ تو آیۃ الکرسی پڑھ لیا کرو۔ (اگر تم ایسا کرو گے تو) اللہ تعالیٰ کی طرف سے تم پر ایک محافظ مقرر رہے گا اور صبح تک کوئی شیطان تمہارے قریب بھی نہیں آسکے گا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اس نے تم سے بات تو سچی کہی ہے، حالانکہ وہ خود بہت بڑا جھوٹا ہے۔ وہ شیطان تھا۔ (صحیح بخاری، جلد6، صفحہ188، رقم الحدیث: 5010، مطبوعہ دار طوق النجاۃ)